کا تعلق قرآن پاک سے نہیں ہے۔ اس کا ماخذ ہندو مذہب ہے جس میں بیٹے اور پوتے وغیرہ صلبی اولاد کے علاوہ کوئی وارث نہیں ہوتا۔ پھر عقلی اور نقلی دلائل سے یتیم پوتے کی وراثت کو اسلام کے اصول وراثت کے ساتھ ناممکن العمل قرار دیتے ہوئے اس نظریے کے علم برداروں کی قلابازیوں کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ پھر تعاون کے محتاج یتیم پوتے یا پوتیوں کے مسئلے کا قرآن پاک کی روشنی میں شرعی حل بھی بیان کیا گیا ہے۔ یتامیٰ کے ساتھ رحمت و شفقت اور وصیت کا اصول پیش نظر رکھنا چاہیے۔ حکومت اور خاندان کی ذمہ داری ہے کہ ان کی کفالت کرے اور مورث کا حق ہے کہ اس کے بارے میں وصیت کرے۔ اس کا یہ حل نہیں ہے کہ اسلام کے نظام وراثت میں تبدیلی کر کے اسے بھی وارث بنا دیا جائے۔

ہمارے نزدیک یہ کتاب اپنے موضوع پر جامع ہے۔ انداز فی الواقع علمی، فقہی اور تحقیقی ہے۔ ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب اس کی اشاعت پر خراج تحسین کا مستحق ہے۔ اس نوع کے مقالے اسی بات کی دلیل ہیں کہ اس ادارہ کے فضلا نے بڑے علمی کام سرانجام دیے ہیں۔ ادارے کو چاہیے کہ اس طرح کے دوسرے مقالے بھی جلد از جلد شائع کرے۔

اس مقالے سے علما، طلبا اور دینی جماعتیں خصوصی رہنمائی حاصل کر سکتی ہیں۔ اس کتاب کو تمام ممبران اسمبلی تک بھی پہنچانا چاہیے تاکہ ان میں اسلام سے ارتداد والے قانون کو ختم کرانے کا احساس پیدا ہو۔ (مولانا عبد المالک)

تجلیات سیرتؐ، حافظ محمد ثانی۔ ناشر: فضلی سنز لمیٹڈ، اردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۴۵۱۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اگرچہ اسلام اور مسلمانوں کو ہر دور میں عیسائی، یہودی اور ہندو فضلا کے مبنی بر تعصب و جہالت اعتراضات کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن عصر حاضر میں یہ سلسلہ بوجوہ زیادہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ تاہم ایسے غیر مسلم فضلا کی تعداد بھی کم نہیں جو محض اسلام کی تعلیمات اور حضورؐ کی سیرت طیبہ سے متاثر ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے یا کم از کم انھوں نے علمی سطح پر اعتراف حقیقت کو شعار بنایا اور اسلام کے بارے میں تعصب آمیز روش کو خیرباد کہہ دیا۔ اس وقت جبکہ مسلم دشمن طاقتیں ہمیں ذہنی طور پر شکست خوردہ بنانے اور ہمارے حوصلوں کو پست کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر پروپیگنڈے میں مصروف ہیں، ایسی کتابوں کی اشاعت کی اشد ضرورت ہے جو نومسلموں کے تاثرات اور سلیم الطبع غیر مسلم فضلا کی اسلام اور حضورؐ کے بارے میں مثبت آرا و تاثرات کو موثر طریقے سے پیش کریں۔ زیر نظر کتاب میں اس ضرورت کو بطریق احسن پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ فاضل مصنف نے مذاہب عالم کے عالموں، غیر مسلم سیرت نگاروں اور مصنفوں کی نظم و نثر کا ایسا انتخاب پیش کیا ہے جس سے اسلام کی حقانیت اور حضورؐ کی سیرت پاک کی